اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کاثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یاسونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضاہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تواِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

عَنْ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ قَالَ: اَلصَّلاۃُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمْحَقُ لِلْخَطَایَا مِنَ الْمَاءِ لِلنَّارِ، وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ۔

ترجمہ: مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پانی جتنی جلدی آگ کو بجھا دیتاہے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھنا اس سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ گُناہوں کو مٹا دیتاہے اور نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے اَفْضَل ہے۔[1]

[1]... تاریخِ بغداد، جلد:7، صفحہ:172۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبر میں سبز باغ

ایک نیک بزرگ فرماتے ہیں: میرا ایک پڑوسی (**Neighbour**) تھا، وہ بہت گنہگار تھا، یہاں تک کہ میں نے اس کی گُناہوں کی عادَت سے تنگ آکر اپنا مکان بدل لیا اور اس سے دُور ہو گیا۔ (کچھ عرصے کے بعد مجھے خبر ملی کہ میرا وہ پڑوسی وفات پا گیا ہے) اس کے انتقال کے بعد ایک شخص میرے پاس آیا، وہ بہت لمبے قد کا تھا، اس کی لمبائی دیکھ کر مجھے ڈر محسوس ہوا۔ اس نے مجھے کہا: میرے ساتھ چلئے! میں اس کے ساتھ چل پڑا، وہ شخص مجھے میرے اسی پڑوسی کی قبر پر لے گیا اور قبر کھول ڈالی۔ جیسے ہی قبر کھلی تو میں نے دیکھا: قبر کے اندر ایک سبز باغ ہے، اس میں ایک خوبصُورت تخت رکھا ہے اور میرا وہ گنہگار پڑوسی اس تخت پر بیٹھا ہوا ہے۔

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

میں نے حیرانی سے پوچھا: تجھے یہ مرتبہ کیسے مل گیا...؟ وہ بولا: میں ہر نماز کے بعد یُوں دُعا کیا کرتا تھا:

اَللّٰھُمَّ ارْضَ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِیٍّ وَ ارْحَمْنِیْ بِحُبِّھِم

ترجمہ: اے اللہ پاک! ابو بکر، عمر، عثمان اور علی سے راضی ہو اور ان کی محبّت کے صدقے مجھ پر رحم فرما۔

بس اسی دُعا کی بَرَکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا اور ایسے انعامات سے نواز۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً سچ ہے: رَحْمَتِ حَقْ بَہَا نَمِی جُوْیَد، رَحْمَتِ حَقْ بَہَانَہ مِی جُوْیَد یعنی اللہ پاک کی رحمت اَعْمال کی کثرت کو نہیں دیکھتی، رحمت کو تو بس ایک بہانہ چاہئے، بعض دفعہ ایک چھوٹا سا عَمَل بھی بڑے سے بڑے گنہگار کی بخشش کا سبب بن جاتا ہے اور اس خوش نصیب شخص کی تو کیا بات ہے، یہ اگرچہ گنہگار تھا مگر چار یارانِ نبی (حضرت ابو بکر و عمر و عثمان و علی رَضِیَ اللہُ عنہم) سے محبّت کرتا تھا، ہر نماز کے بعد ان کے حق میں دُعا کیا کرتا تھا، اس کا یہی عمل بارگاہِ اِلٰہی میں قبول ہوا اور اس کی بخشش کا ذریعہ بن گیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! مختصر (*Short*) سی دُعا ہے، ہم بھی یہ دُعا یاد کرلیں، عربی میں نہ ہو سکے تو اپنی مادری زبان ہی میں ہر نماز کے بعد ہم بھی یہ دُعا کر لیا کریں: اَللّٰھُمَّ ارْضَ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِیٍّ وَ ارْحَمْنِیْ بِحُبِّھِم کیا خبر! ہم پر بھی رحم ہو جائے اور اسی دُعا کی بَرَکت سے ہی ہماری بخشش و مغفرت ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... حکایات وقصص من حیاۃ السابقین، صفحہ: 199 خلاصۃً۔

پیارے اسلامی بھائیو! جُمادَی الاُخریٰ (یعنی ابھی جو اسلامی مہینا اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے، اس) کی 22 تاریخ کو **یومِ صِدّیقِ اکبر** منایا جاتا ہے، اسی مُناسبت سے آج ہم حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے فضائل اور چند اعلیٰ اَوصاف سننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہم سب کو تمام صحابہ و اَہْلِ بیت بالخصوص حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے سچّی پکی مَحبّت کرنے، آپ کی سیرت سے روشنی لے کر اپنے اَخلاق و کردار سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا مختصر تعارف

✿ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ بہت بلند رُتبہ صحابی ہیں ✿ **آپ کا نام پاک:** عَبْدُ اللہ۔ **کنیت:** اَبُو بَکْر اور صِدّیق وعَتِیق آپ کے مشہور لقب ہیں ✿ آپ بالغ مَردوں میں پہلے مسلمان ✿ پہلے صحابیِ رسول ✿ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوّلین دوست ✿ پہلے خطیبِ اسلام ✿ پہلے مُبَلِّغِ اسلام (یعنی دِین کی تبلیغ فرمانے والے) ✿ پہلے مُعِیْنُ الدِّین (یعنی دِین کے لئے مالی وجانی مدد کرنے والے) ✿ پہلے بانیٔ مسجد (یعنی اسلام میں سب سے پہلے مسجدِ بیت بنانے والے) ✿ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وزیرِ خاص، ✿ فرشتوں کی گفتگو سننے والے ✿ امامُ الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زندگی ہی میں نمازوں کی اِمامت فرمانے والے ✿ اللہ پاک، جبریلِ امین اور محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے صِدّیق لقب پانے والے ✿ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ اور جانشینِ مصطفےٰ ہیں ✿ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ وہ بلند رُتبہ صحابی ہیں کہ قرآنِ کریم کی کم و بیش 32 آیات اور سینکڑوں حدیثوں میں آپ کی شان و عظمت بیان ہوئی ✿ پیارے اور آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وِصَالِ ظاہِری کے بعد حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ پہلے خلیفہ مُقرَّر (*Appoint*)

ہوئے ❁ 2 سال، 7 ماہ مَسْنَدِ خلافت پر رونق افروز رہے۔[1] ❁ آپ نے 22 جُمادَی الاُخریٰ، 13 ہجری کو وفات پائی۔[2] ❁ آپ سبز سبز گنبد میں اپنے یارِ غار، رسولوں کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو مُبارک میں آرام فرما ہیں۔

شانِ صِدّیقی میں 3 احادیثِ کریمہ

(1): صِدّیقِ اکبر جنّت میں انبیا کے ساتھ

حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِّ کریم، رؤوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فرشتے ابو بکر صِدّیق کو روزِ قیامت لائیں گے اور اَنْبِیا و صِدّیقین کے ساتھ جنت میں جگہ دیں گے۔[3]

(2): صِدّیقِ اکبر کا جنّت میں پر تپاک استقبال

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنت میں ایک ایسا شخص داخِل ہو گا کہ تمام جنت والے اسے پکار پکار کر کہیں گے: مرحبا! مرحبا! یہاں تشریف لائیے، یہاں تشریف لائیے۔ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے بڑے تعجب سے پوچھا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہم بھی اس شخص کو دیکھ سکیں گے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے ابو بکر! وہ جنتی شخص تم ہی ہو۔[4]

[1]… مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابہ، ولی ابو بکر فی خلافتہ… الخ، جلد:4، صفحہ:8 حدیث:4474۔

[2]… البدء والتاریخ للمطہر، جلد:5، صفحہ:79۔

[3]… زھر الفردوس، جلد:3، صفحہ:556، حدیث:1210۔

[4]… صحیح ابن حبان، اخبارہ عن مناقب الصحابۃ، ذکر ترحیب اہل الجنۃ بابی بکر، جلد:9، صفحہ:7، حدیث:6828۔

(3):روزِ محشر شفاعتِ صِدّیقِ اکبر

حضرت جابِر بن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ ایک روز ہم حضورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حاضِر تھے، آپ نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس وہ شخص آئے گا جو میرے بعد ساری امت سے افضل ہے، **وہ روزِ قیامت انبیائے کرام علیہم السَّلام کی طرح شفاعت کرے گا**۔ حضرت جابِر بن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ آگئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُٹھے اُن کی پیشانی کو چوما اور انہیں گلے لگالیا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غار میں جنّت کی نہر نکل آئی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی خصوصیت ہے کہ آپ **یارِ غارِ مصطفےٰ** ہیں۔ مکہ سے مدینہ ہجرت کے دوران سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 دِن **غارِ ثَور** میں قیام فرمایا، ان 3 دِنوں میں صِرْف ایک ہی ہستی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تھی اور وہ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ہیں۔ عُلَما فرماتے ہیں: حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو یہ جو خِدمت کا موقع مِلا، یہ ایسی سَعادت ہے جو کسی نبی عَلَیْہِ السَّلام کے کسی صحابی کو نصیب نہیں ہوئی۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! غارِ ثور میں قیام کے دوران بعض انوکھے واقعات بھی پیش آئے۔ سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِین حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ اس قیام کے

[1]... تاریخ مدینۃ دمشق، جلد:30، صفحہ:155۔
[2]... تفسیر قرطبی، پارہ:10، سورۂ براءۃ، زیرِ آیت:40، جلد:4، جز:8، صفحہ:52۔

دوران ایک وقت حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو سخت پیاس لگی، آپ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا۔ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: غار کے اندر تک جاؤ! (وہاں پانی موجود ہوگا)، جاؤ! پی آؤ! حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ اُٹھے اور غار کے اندر کی طرف چلے گئے۔ وہاں آپ کو پانی مِلا، جو شہد سے زیادہ میٹھا، دودھ سے زیادہ سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار تھا۔ صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے پانی پیا اور واپس آگئے۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے ابو بکر! میں تمہیں ایک خوشی کی بات بتاؤں؟ عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر فِدا ہوں، کیوں نہیں (ضَرور ارشاد فرمائیے)! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے جنّت کی نہروں پر مقرر فرشتے کو فرمایا کہ وہ جنّت الفردوس کی ایک نہر غار کے اندر نکال دے تاکہ ابو بکر پانی پی سکے۔

یہ خوشخبری (*Good News*) سُن کر حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے حیرت سے عرض کیا: کیا اللہ پاک کے ہاں میری اتنی قدر ہے؟ فرمایا: ہاں! بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ (اے ابو بکر!) اس ذات کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنا کر بھیجا! تم سے بُغض و حسد رکھنے والا چاہے 70 نبیوں کی نیکیوں کے برابر نیکیاں لے آئے، ہرگز جنّت میں نہیں جائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی...!! الحمد للہ! میرے آقا حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ اللہ پاک کے بھی پیارے ہیں، اللہ کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بھی پیارے ہیں، رَبِّ قدیر کی بارگاہ میں آپ کا یہ مقام ہے کہ آپ کو پیاس لگے تو جنّتی نہروں کا رُخ دُنیا کی طرف موڑ دیا جاتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز روایت سے ہمیں ایک سبق بھی سیکھنے کو ملتا ہے،

[1]... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:30، صفحہ:150۔

میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا؟ اے ابو بکر! تم سے بُغض رکھنے والا اگرچہ 70 نبیوں کی نیکیوں کے برابر نیکیاں لے آئے، تب بھی جنّت میں نہیں جاسکے گا۔

اللہُ اکبر! کیسی عبرت کی بات ہے...!! صِرْف ایک نبی عَلَیْہِ السَّلام کی نیکیوں کے برابر بھی نیکیاں کسی کی نہیں ہو سکتیں تو 70 نبیوں کی نیکیوں کے برابر نیکیاں کیسے ہو سکتی ہیں، نبی آخر نبی ہیں، اُن کے برابر نیک اَعْمال بھلا کون کر سکے گا، ہم جیسے گنہگار تو دُور کی بات بڑے بڑے اَوْلیاءُ اللہ کی نیکیاں بھی نبیوں کی نیکیوں کے برابر نہیں ہو سکتیں...!! مگر عبرت کی بات دیکھئے! بِالفرض اگر کوئی اتنی نیکیاں کر بھی لے لیکن اُس کے دِل میں حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا بُغض موجود ہو تو صِرْف یہ ایک بُرائی اتنی بڑی ہے کہ ان ساری نیکیوں پر بھاری ہو جائے گی اور بندہ جنّت سے محروم رہ جائے گا۔ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیظ!

دُشمنِ صِدّیق پر لعنت برستی ہے

صحابیٔ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی، مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مِنْبَر پر جلوہ فرما ہوئے، اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا: ابو بکر کہاں ہیں؟ صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں یہاں حاضِر ہوں۔ فرمایا: ابو بکر! میرے قریب آجاؤ! آپ قریب حاضِر ہوئے، میرے اور آپ کے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو اپنے سینے سے لگایا اور اپنے پیارے پیارے نورانی ہونٹوں سے صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی پیشانی کو چوم لیا۔

حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ہم نے دیکھا کہ اس وقت رسولِ اکرم، نورِ

مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، آپ نے صِدِّیقِ اکبر کا ہاتھ پکڑ کر اُونچی آواز سے فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ ابو بکر صِدِّیق ہے، یہ مہاجرین کا بھی سردار ہے، انصار کا بھی سردار ہے، یہ میرا ساتھی ہے، اِس نے میری اُس وقت تصدیق کی، جب لوگ مجھے جھٹلا رہے تھے، **پس جو اس سے بغض رکھے، اس پر اللہ پاک کی اور لعنت کرنے والوں کی لعنت ہو...!!**[1]

اللہ پاک کی پناہ! **اے عاشقانِ رسول!** دُعا کیا کیجئے! کہ اللہ پاک ہمیں مرتے دَم تک ایسی نحوست سے محفوظ فرمائے، یقین مانیئے! صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کی بے ادبی کرنا، ان سے متعلق دِل میں میل رکھنا سخت نقصان دہ ہے۔

فرشتے ان پر لعنت کر رہے تھے

امام اِبْنِ ابی الدُّنیا رحمۃُ اللہ عَلَیْہ امام بخاری رحمۃُ اللہ عَلَیْہ سے بھی پہلے کے بزرگ ہیں، عِلْمِ حدیث میں آپ کا بڑا نام ہے۔ آپ لکھتے ہیں: مدائِن میں ایک شخص کا انتقال ہوا، گھر والوں (Family) نے مَیِّت پر کپڑا ڈال دیا (اور غسل وکفن وغیرہ کی تیاریاں کرنے لگے)، جو گھر والے میّت کے پاس ہی بیٹھے تھے، ان کا کہنا ہے کہ ہم نے دیکھا: اچانک کپڑے کو حرکت ہوئی اور میّت کے مُنہ سے کپڑا ہٹ گیا، پھر وہی شخص جس کا انتقال ہو چکا تھا، وہ اُٹھ کر کہنے لگا: مدائِن کی مسجد میں کچھ لوگ ہیں، جو حضرت ابو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کو بُرا بھلا کہتے ہیں، وہ فرشتے جو میری رُوح قبض کرنے آئے ہیں، وہ اُن لوگوں پر لعنت کر رہے ہیں۔ پھر اس نے دو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ الله! اَسْتَغْفِرُ الله! پڑھا اور دوبارہ موت کی نیند سو گیا۔[2]

[1]...ریاض النضرۃ، الباب الرابع فیما جاء مختصًا بالاربعۃ الخلفا، جز:1، صفحہ:42 ملتقطًا۔
[2]...موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، جلد:6، صفحہ:276 ملتقطًا۔

پیارے اسلامی بھائیو! لعنت کا مطلب ہے: اللہ پاک کی رحمت سے دُوری و محرومی...!! یہاں غور فرمائیے! جس شخص پر فرشتے لعنت بھیج رہے ہوں، اس شخص کی کیا حیثیت ہو گی؟ کیا حالت ہو گی؟ کس طرح اس کی مشکلات آسان ہوں گی؟ کیسے وہ کامیابیوں کی طرف بڑھ پائے گا؟ پھر بڑی بات یہ کہ جس پر فرشتوں کی لعنت برستی ہو، اگر وہ بغیر توبہ کئے دُنیا سے چلا جائے تو قبر میں، حشر میں، پُل صِراط پر اس کا کیا بنے گا...!!

ہائے! آگ...!! ہائے! آگ...!!

روایت ہے: اَبُو خَصِیب نامی ایک شخص تھا، جو کفن بانٹا کرتا تھا، جب بھی اسے خبر مِل جاتی کہ فُلاں جگہ مَیِّت ہے اور اس کے گھر والے کفن خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو یہ شخص کفن کا اہتمام (*Arrangement*) کر دیا کرتا تھا۔ ایک روز اس کے پاس ایک شخص آیا اور کہا: فُلاں جگہ میّت ہو گئی ہے، اَبُو خَصِیب نے فوراً ایک شخص کو اپنے ساتھ لیا اور میّت والے گھر پہنچ گیا۔

اَبُو خصیب کہتے ہیں: میں نے دیکھا: وہاں لوگ جمع ہیں، درمیان میں میّت پڑی ہے، جس کے پیٹ پر اینٹ رکھی ہوئی ہے، لوگوں نے مرنے والے کی بہت تعریفیں کیں اور اس کے نیک اعمال کے متعلق بتایا، میں نے ان سے کہا: تم اس کو غسل کیوں نہیں دیتے۔ بولے: ہمارے پاس کفن نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے فوراً اپنے ساتھی کو کفن لینے بھیجا، (ایک شخص کو قبر کی تیاری کے لئے لگا دیا، اَہْلِ خانہ غسل کے لئے پانی گرم کرنے لگے) اور میں میّت کے پاس بیٹھ گیا، ہم ابھی بیٹھے ہی تھے کہ اچانک مُردَہ حرکت کرنے لگا، اس کے پیٹ پر رکھی ہوئی اینٹ بھی گِر گئی اور وہ اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ اب وہ بلند آواز سے کہہ رہا تھا: ہائے! آگ...!! ہائے! آگ...!! میں نے کہا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ پڑھو! مردہ بولا: آہ! مجھے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا...!!

اللہ پاک کوفہ کے رہنے والے اُس بڈھے پر لعنت فرمائے، اس نے مجھے بھٹکا دیا، اسی کے کہنے پر میں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو گالیاں دیا کرتا تھا۔

ایک روایت میں ہے: وہ مردہ بولا: مجھے آگ کی طرف لے جایا گیا، مجھے میرا ٹھکانا دکھایا گیا، پھر کہا گیا: واپس جاؤ! لوگوں کو اپنا ٹھکانا بتاؤ! پھر تمہیں واپس اسی آگ میں آنا ہے۔ یہ کہہ کر وہ بے جان ہو کر گِرا اور دوبارہ موت کے گھاٹ اُتر گیا۔[1]

اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیظ...!! اے عاشقانِ رسول! یہ کوئی قصّہ کہانی نہیں ہے، امام ابن ابی الدنیا رحمۃُ اللہ عَلَیْہ بہت بڑے مُحَدِّث ہیں، آپ نے باقاعِدہ سند کے ساتھ یہ واقعہ لکھا ہے۔ اس میں غور فرمائیے! کتنی عبرت کی بات ہے! بے شک میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان سچّا ہے کہ صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے بغض رکھنے والا 70 نبیوں کی نیکیوں کے برابر بھی نیکیاں لے آئے، تب بھی جنّت میں داخِل نہیں ہو گا۔

اللہ پاک ہم سب کو بغضِ صحابہ و اَہْلِ بیت سے محفوظ فرمائے۔ ہم الحمد للہ! عاشقانِ صحابہ و اَہْلِ بیت ہیں، تمام صحابہ اور سارے اَہْلِ بیت ہمارے سروں کے تاج، ہمارے دِل کا قرار ہیں، اللہ پاک اس ایمانی مَحبّت کو ہمیشگی عطا فرمائے، کاش! اسی مَحبّت کے ساتھ جینا، اسی میں مرنا، اسی مَحبّت کے ساتھ قبر میں اُترنا اور قیامت کے روز اُٹھنا نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صِدّیقِ اکبر کی اپنے غُلاموں پر شفقت

صحابیٔ رسول، حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، معراج کی رات جب ہمارے آقا و مولیٰ، معراج کے دولہا آسمانوں کی سیر فرمانے اور اللہ پاک کا دیدار کرنے کے

[1]... موسوعۃ الامام ابنِ ابی الدنیا، جلد:6، صفحہ:277، 278 ملتقطاً۔

لئے تشریف لے گئے، اس رات حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے وزیرِ مصطفےٰ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی شان بیان کرتے ہوئے کہا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! روزِ قیامت حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو کہا جائے گا: اے ابو بکر! (آپ بِلا حِساب ہی) جنّت میں داخِل ہو جائیے! اس پر حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کہیں گے: **جب تک مجھ سے مَحبّت رکھنے والے جنّت میں نہیں چلے جاتے، اس وقت تک میں جنّت میں نہیں جاؤں گا۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے، اُمّت کے پیشوا حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی...!! کاش! ہمیں آپ کی سچّی پکّی مَحبّت نصیب ہو جائے، کاش! اس ایمانی مَحبّت پر استقامت ملے، اگر روزِ قیامت مَحبّتِ صِدّیق لے کر حاضِر ہو گئے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شفاعتِ صِدّیقِ اکبر سے جنّت میں داخِلہ نصیب ہو ہی جائے گا۔

صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ جیسے ہو جاؤ!

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے فضائل میں سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کو آپ کی پیروی کرنے، آپ کے نقشِ قدم پر چلنے اور آپ کی سیرت کو اپنے لئے نمونۂ حیات بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ پارہ:3، سورۂ آلِ عمران، آیت:79 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

کُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ (پارہ:3، آلِ عمران:79) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اللہ والے ہو جاؤ۔

حضرت ابو عبّاس عطار رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں سُوال ہوا: اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے ہمیں کس جیسا ہونے کا حکم دیا ہے؟ فرمایا: اس آیت میں حکم دیا جا رہا ہے کہ تم

[1]... تاریخِ بغداد، رقم:512- محمد بن جعفر، جلد:2، صفحہ:117 بتغیر قلیل۔

صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ جیسے بن جاؤ! (کیونکہ جیسے رَبَّانی یعنی اللہ والے حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے بعد ایسا اللہ والا اور کوئی نہیں ہے)۔[1]

قرآنِ کریم میں ایک دوسرے مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

وَ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ (پارہ:21، لُقْمٰن:15)

ترجمہ کنزُ العِرفان: اور میری طرف رجوع کرنے والے آدمی کے راستے پر چل۔

سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِین، حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ یعنی اللہ پاک کی طرف رجوع لانے والے سے مراد حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ ہیں۔[2]

اللہ پاک ہمیں یارِ غار حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے نقشِ قدم (*Life Pattern*) پر چلنے، آپ کے پاکیزہ کردار، نورانی اَخلاق اور نِرالی عادات کا فیضان نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ۔

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے اَخلاق و کردار سے روشنی لینے اور آپ کی سیرت پر عمل کرنے کے لئے آیئے! آپ کے چند اعلیٰ اَوصاف سنتے ہیں:

صِدّیقِ اکبر اور 3 آیتیں

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے قرآنِ کریم کی 3 آیات کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا: **پہلی آیت:**

1... اللمع فی التصوف، باب ذکر ابی بکر الصدیق...الخ، صفحہ:168۔

2... تفسیرِ بغوی، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:15، جلد:3، صفحہ:509۔

وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَۚ وَ اِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖؕ (پارہ:11،یُوْنُس:107)	ترجمہ کنزُ العِرفان: اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی تکلیف کو دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمائے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں۔

حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: اس آیت سے مجھے پتہ چل گیا کہ اگر اللہ پاک میرا بھلا کرنا چاہے تو اس کے سِوا بھلائی کو کوئی نہیں روک سکے گا، لیکن اگر اس کے حکم میں میرے لیے تکلیف لکھی ہے تو اسے بھی اس کے سوا کوئی نہیں ٹال سکے گا۔

دوسری آیت: اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ (پارہ:2،اَلْبَقَرَہ:152)	ترجمہ کنزُ العِرفان: تو تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔

آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جب میں نے یہ آیت پڑھ لی تو میں نے اللہ پاک کے سوا ہر چیز کی یاد کو ترک کر دیا اور اسی کا ذکر کرنے لگا۔

تیسری آیت: ارشادِ رَبُّ العباد ہے:

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (پارہ:12،ھُود:6)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمۂ کرم پر نہ ہو۔

آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے یہ آیت پڑھ لی ہے تو خدا کی قسم! میں نے روزی کی فکر کرنا چھوڑ دی۔[1]

[1]... اللمع فی التصوف، باب ذکر ابی بکر الصدیق...الخ، صفحہ:171۔

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے یہ 3 اَعْلیٰ اَوصاف ہیں، (1):تَبَتُّل: یعنی ہر ایک سے کٹ کر اللہ پاک کا ہو جانا، دِل میں صِرف اسی کی یاد رکھنا (2):تَفْوِیض: یعنی اپنے سب معاملات اللہ پاک کے سپرد کر دینا اور یہ یقین کر لینا کہ جو اللہ پاک چاہے گا، وہی ہو گا (3):اور تَوَکُّل یعنی اللہ پاک پر کامِل بھروسہ رکھنا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تینوں بہت ہی اَہَم وَصْف ہیں۔ جو بندہ یہ 3 وَصْف اپنا لے، اسے سکون بھی ملتا ہے، کامیابی بھی ملتی ہے، ترقی بھی ملتی ہے، اللہ پاک کی خصوصی مدد و نُصرت (*Help*) بھی ملتی ہے، بندہ پریشانیوں سے بھی بچ جاتا ہے اور اللہ پاک چاہے تو ان 3 اَوصاف کی بَرَکت سے آخرت بھی سنور جاتی ہے۔

اچھے خاتمے کی فِکْر

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے اَعْلیٰ اَوصاف میں سے ایک اَہَم وَصْف یہ بھی ہے کہ آپ اچھے خاتمے کے لئے بہت فِکْر مند رہتے تھے۔ آپ کی شہزادی یعنی مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان، صِدِّیقہ بنتِ صِدِّیق حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا فرماتی ہیں: میرے والد محترم صبح وشام یہ دُعا مانگا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِی آخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِی خَوَاتِمَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ اے اللہ پاک میری آخری عمر کو زندگی کا سب سے بہترین حِصّہ بنا دے، میرے آخری اَعْمال کو سب سے بہترین اَعْمال بنا دے اور میرے دِنوں میں سب سے بہترین دِن اس کو بنا دے، جس دِن تیرے حُضُور حاضِری ہو گی۔

آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: اے صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ ! آپ تو صحابیِ رسول ہیں، یارِ غارِ مصطفےٰ ہیں، آپ یہ دُعا کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا: بعض اوقات آدمی پُوری زندگی جنتیوں

والے کام کرتا رہتا ہے مگر اس کا خاتمہ جہنمیوں والے عَمَل پر ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ آدمی پُوری زندگی جہنمیوں والے کام کرتا رہتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جنتیوں والے عَمَل پر ہو جاتا ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! کیسی عبرت کی بات ہے...!! ہم اس لمحے کیا ہیں؟ اس کی اپنی جگہ ایک اہمیت (*Importance*) ہے مگر زیادہ اَہَم یہ ہے کہ اپنی آخری عمر، اپنے اختتامی وقت میں ہم کیا ہوں گے؟ ہم آج مسلمان ہیں، بہت ہی اچھی بات ہے مگر زیادہ اَہَم یہ ہے کہ ہم مرتے وقت بھی مسلمان ہوں۔ خدانخواستہ (اللہ نہ کرے) اگر مرتے وقت ایمان سلامت نہ رہا، آخری عمر میں جہنمیوں والے کاموں میں مَصرُوف ہو گئے تو سخت آزمائش ہو جائے گی۔ ایک طَوِیْل **حدیثِ پاک** میں اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَوْلادِ آدم مختلف طبقات پر پیدا کی گئی، ان میں سے بعض مؤمن پیدا ہوئے، حالتِ ایمان پر زِندہ رہے اور مؤمن ہی مریں گے۔ بعض غیر مسلم پیدا ہوئے، حالتِ کفر پر زِندہ رہے اور غیر مسلم ہی مریں گے۔ جبکہ بعض وہ ہیں جو مؤمن پیدا ہوئے، مؤمنانہ زندگی گزاری مگر غیر مسلم ہو کر مریں گے، بعض غیر مسلم پیدا ہوئے، غیر مسلم زندہ رہے اور مؤمن ہو کر دُنیا سے جائیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے دل میں صحابہ و اہلِ بیت کی محبت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے۔

[1]... کنزالعمال، کتاب الایمان، الباب الاول، الفصل السابع، جلد:1، جز:1، صفحہ:176، حدیث:1537۔
[2]... ترمذی، کتابُ الفِتَن، باب ما اخبر النبی... الخ، صفحہ:528، حدیث:2191۔

دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہفتہ وار رسالہ مطالعہ بھی ہے، صحابہ و اہلِ بیت کی محبت بڑھانے کے جہاں اور بھی کئی ذرائع ہیں وہیں ایک زبردست ذریعہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کردہ امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور اسلامک ریسرچ سینٹر (المدینۃ العلمیہ) کی کتب و رسائل کا مطالعہ کرنا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاشقانِ رسول کو ہر ہفتے ایک رسالے کا مطالعہ کرنے اور سننے کی نہ صرف ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، بلکہ رسالے کا مطالعہ کرنے اور سننے والوں اور والیوں کو دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، لہٰذا آپ بھی ہمت کیجئے اور امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعاؤں میں سے حصہ پانے کے لئے امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ ہفتہ وار رسالے کا مطالعہ کرنے یا سننے کا معمول بنالیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 72 نیک اعمال نامی رسالے میں ہفتہ وار رسالے کا مطالعہ کرنے/سننے کی ترغیب پر مشتمل ایک نیک عمل بھی موجود ہے، چنانچہ نیک عمل نمبر 63 ہے: کیا اس بار کا **ہفتہ وارِ رسالہ** پڑھ یا سن لیا؟

اللہ کریم ہم سب کو پابندی کے ساتھ ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یا سُننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

[1]... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

زینت کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے زینت کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆انسان کے بالوں کی چوٹی بنا کر عورت اپنے بالوں میں گوندھے، یہ حرام ہے۔ حدیث مبارک میں اس پر لعنت آئی بلکہ اس پر بھی لعنت آئی جس نے کسی دوسری عورت کے سر میں انسانی بالوں کی چوٹی گوندھی۔ (درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب فی النظرِ والمس، ج ۹، ص ۶۱۴ تا ۶۱۵) ☆اگر وہ بال جس کی چوٹی بنائی گئی خود اس عورت کے اپنے بال ہیں جس کے سر میں جوڑی گئی جب بھی ناجائز ہے۔ (درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج ۹، ص ۶۱۴ تا ۶۱۵) ☆اُون یا سیاہ دھاگے کی چوٹی اسلامی بہنوں کو سر میں لگانا جائز ہے۔ (درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب فی النظرِ والمس، ج ۹، ص ۶۱۴ تا ۶۱۵) ☆لڑکیوں کے کان ناک چھیدنا جائز ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج ۹، ص ۵۹۸) ☆بعض لوگ لڑکوں کے بھی کان چھدواتے ہیں اور بالی وغیرہ پہناتے ہیں یہ ناجائز ہے۔ یعنی کان چھدوانا بھی ناجائز اور اسے زیور پہنانا بھی ناجائز۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج ۹، ص ۵۹۸ ملخصاً) ☆عورتوں کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا جائز ہے۔ چھوٹے بچوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا ناجائز ہے، بچیوں کو مہندی لگانے میں حرج نہیں۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج ۹، ص ۵۹۹ ملتقطاً)

﴿اعلان﴾

زینت کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددہانی﴾

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) **اللہ پاک** ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی

درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

1…کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

﴾3﴿ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [3]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدْر حاصل کرلی۔[4]

1…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2…الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 11 دسمبر 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

زینت کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆ جاندار کی تصاویر والے لباس ہر گز نہ پہنا کریں نہ ہی جانوروں یا انسانوں کی تصاویر والے اسٹیکرز اپنے کپڑوں پر لگائیں، نہ ہی گھروں میں آویزاں کریں۔ ☆ اپنے بچوں کو ایسے "بابا سوٹ" نہ پہنائیں جن پر جانوروں اور انسانوں کے فوٹو بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ☆ خواتین اپنے شوہر کے لئے جائز اشیاء کے ذریعے، مگر گھر کی چار دیواری میں زینت کریں لیکن میک اپ کر کے اور بن سنور کے گھر سے باہر نہ نکلا کریں کہ ہماری شفاعت فرمانے والے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: عورت پوری کی پوری عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے جب کوئی عورت باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک جھانک کر دیکھتا ہے۔ (ترمذی، کتاب الرضاع، باب (۱۸)، حدیث ۱۱۷۶، ۲/۳۹۲) ☆ ننگے سر پھرنا سنت نہیں ہے۔ لہٰذا اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ اپنے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے رکھیں کہ یہ اپنی امت کے غم میں آنسو بہارے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بہت ہی پیاری سنت ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۶، ص ۵۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھے دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(مدنی پنج سورہ، ص220)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (1)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی ✓) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت ''دعوت اسلامی کا چینل'' دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیرومُرشِد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64) عَلاقائی دورہ کیا؟(65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد